سوال

(486)ایک فریق تو صبح کی اذان ہوتے ہی دو رکعت سنت ادا کرتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک فریق تو صبح کی اذان ہوتے ہی دو رکعت سنت ادا کر کے جماعت کرا دیتا ہے۔ اور دوسرا گروہ تھوڑی دیر انتظار کر کے درمیانے وقت میں نماز پڑھتے ہیں۔ اس واسطے دریافت طلب بات یہ ہے۔ کہ آیا کونسا فریق راستی پر ہے۔؟ اور آجکل اذان کتنے بجے کہی جاوے۔ اور انتظار کتنے عرصہ ہونا چاہیے تاکہ اتفاق رہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان صبح صادق طلوع ہوتے ہی کہی جاوے۔ پھر کچھ دیر انتظار کرنا چاہیے آپ ﷺ نماز فجر کے لئے اس قدر انتظار کرتے تھے کہ سویا ہوا شخص نیند سے اٹھ کر وضو کر کے جماعت کے ساتھ شامل ہوسکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص537

محدث فتویٰ